ترجمان الحدیث

جامعہ کے لیل ونہار

جامعہ سلفیہ میں طلبہ کی آگاہی کے لیے

ہفتہ ''محبت اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین'' کا انعقاد

بعض موضوعات بہت اہم اور حساس نوعیت کے ہوتے ہیں۔ جن پر بات کرتے ہوئے بہت محتاط رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن ان کا تذکرہ کیے بغیر سیرۃ النبی ﷺ کا باب مکمل نہیں ہوتا۔ میری مراد ''اہل بیت النبی ﷺ ہے۔ اگر چہ یہ موضوع کسی موسم یا وقت کا پابند نہیں ہے۔ بلکہ یہ ہر مسلمان گھرانے کی اولین ضرورت ہے کہ وہ اہل بیت کے حالات وواقعات، اخلاق عالیہ۔ طرز زندگی سے بخوبی واقف ہو۔ تاکہ وہ اپنے اہل خانہ کی تعلیم وتربیت ان خطوط پر کر سکے۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ آج کا مسلمان ان مقدس، محترم ومکرم ہستیوں کی سیرت اور سوانح زندگی سے بے خبر ہے۔ اور ہم نے غیر مسلم، بے دین اور دنیا دار لوگوں کو اپنا آئیڈیل بنالیا۔ اور ان جیسا بننے کی کوشش میں ہلکان ہو رہے ہیں۔ پریشانی اور پشیمانی کے علاوہ ہمیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود ہم نہ تو شرمندہ ہوتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنے اصل ماضی اور حقیقی ماڈل کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ نتیجہ ''نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم'' کے مصداق بے آب وگیا صحرا میں رسوا ہو رہے ہیں۔

دوسری اہم بات ہم نے اہل بیت النبی ﷺ جیسے اہم موضوع کو کسی دوسرے فریق کے لیے چھوڑ دیا۔ اس پر بات کرنا، اظہار محبت کرنا، اپنی نسبت ان کی طرف کرنے میں حجاب محسوس کرتے ہیں۔ لہذا ہمارے منبر ومحراب اور تحریروں میں اس کا بہت تذکرہ ملتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف مبالغہ آرائی کی حد تک ذکر ہوتا ہے۔ افراط وتفریط کے اس ماحول میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے الناہی الاسلامی کے زیر اہتمام اس بابرکت اور حسین موضوع کا انتخاب کیا۔ اور طلبہ کی آگاہی کے لیے ''ہفتہ محبت اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین'' منایا۔

اس کی اہمیت، ضرورت کو اجاگر کرنے کے لیے پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر نے کہا کہ اس سے قبل بھی بہت سے حساس اور اہم موضوعات پر جامعہ میں ''ہفتے'' منائے گئے۔ جس کے بہت مفید اثرات حاصل ہوئے۔ کم وقت میں زیادہ فائدہ حاصل ہوا۔ چونکہ بعض موضوعات کی تفصیل

نصاب کا حصہ نہیں ہوتیں۔ لہذا اس کے مالہ وما علیہ کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیا جانا ضروری ہے۔ لہذا یہ طریقہ نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ اب اس موقعہ پر جن موضوعات پر علماء اور مشائخ نے گفتگو کی۔ وہ بہت اہم اور ضروری ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی نے ''اہل بیت کون ہیں؟'' کے موضوع پر مفصل خطاب فرمایا۔ مولانا محمد یونس بٹ صاحب نے ''محبت اہل بیت کی اہمیت، ضرورت'' بیان کیا۔ ڈاکٹر عتیق الرحمٰن صاحب نے ''اہل بیت اور امیر معاویہ کے درمیان تعلق اور غلط فہمیوں کا ازالہ'' پر خطاب کیا۔ پروفیسر عبدالرزاق ساجد نے ''اہل بیت اور صحابہ'، جبکہ مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی نے ''اہل بیت کے نام پر سیاست'' کے عنوان پر گفتگو فرمائی۔ پروفیسر نجیب اللہ طارق صاحب نے ''عصر حاضر میں اہل بیت سے رہنمائی'' مولانا ندیم شہباز صاحب نے ''اہل بیت کی نامور خواتین'' کے موضوع پر محاضرہ دیا۔ چونکہ اہل بیت کے ساتھ ایک المناک واقعہ کربلا بھی منسلک ہے۔ مرور زمانہ کے ساتھ اس میں افسانوی رنگ غالب آگیا اور حقیقت چھپ گئی۔ لہذا ''واقعہ کربلا حقیقت کے آئینے میں'' کے موضوع پر اہم لیکچر ممتاز عالم دین مولانا ابوضیاء مسلم صاحب نے ارشاد فرمایا۔ اور اس کے بعد سوال وجواب کی نشست بھی ہوئی۔ جو بہت سودمند رہی۔

ہفتہ ''اہل بیت'' کے سلسلے میں طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے ہوئے۔ جس کا عنوان عالیہ کلاسز کے مابین ''سیرت اہل بیت سے حالات حاضرہ میں رہنمائی'' جبکہ ثانویہ کلاسز کے مابین'' اہل بیت اور صحابہ کرام کے درمیان باہمی محبتیں'' اس کے علاوہ مضمون نویسی کا مقابلہ بھی ہوا۔ جس کا موضوع تھا؟ ''اہل بیت'' کی ممتاز شخصیات اور امہات المومنین کے اقوال کو باقاعدہ چارٹ کی شکل میں لکھنے کا مقابلہ بھی شامل تھا۔ جس میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اسی طرح طلبہ کے درمیان کوئز مقابلہ ہوا۔ جس میں ہفتہ بھر جاری رہنے والے دروس، لیکچرز میں سے سوالات کیے گئے۔ اور طلبہ نے بھرپور جوابات دیئے۔ معلوم ہوتا تھا کہ طلبہ نے پوری توجہ سے تقاریر سنی ہیں۔ ہفتے کے اختتام پر طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ یہ پروقار تقریب 15 اکتوبر 2017 بروز اتوار بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ جس میں مہمان خصوصی جناب سید راشد لطیف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ساہیوال تھے۔ تلاوت کے بعد پرنسپل جامعہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جامعہ آمد پر شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد جامعہ کی تعلیمی، تربیتی اور ہم نصابی سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے جامعہ

کے نصاب کی خصوصیات کا ذکر کیا۔اور بتایا کہ اس کی تدریس کے بعد فرقہ واریت اور فقہی تعصب ختم ہو جاتا ہے۔اس میں شارٹ کورس کا اہتمام موجود ہے۔اور اہم موضوعات پر ہفتے،عشرے منائے جاتے ہیں۔تاکہ کم وقت میں طلبہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرسکیں۔اس موقعہ پر اہم موضوعات پر مقالے پیش کیے جاتے ہیں۔اس میں ہفتہ اہل بیت بھی شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ اہل بیت نے براہ راست نبی کریم ﷺ سے تعلیمات حاصل کیں۔اور یہ مقدس ہستیاں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔انہوں نے تمام اساتذہ کرام (جنہوں نے مقالے پڑھے) کا شکریہ ادا کیا۔خصوصاً مولانا محمد ادریس سلفی اور ان طلبہ کا جنہوں نے اس کا اہتمام کیا۔اس کے بعد مہمان خصوصی جناب سید راشد لطیف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ذاتی طور پر پرنسپل جامعہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔میری دیرینہ خواہش تھی کہ جامعہ سلفیہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔بہت سارے لوگوں سے اس ادارے کے بارے میں سنا تھا۔آج دیکھ کر اس سے بہتر پایا۔اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔اس قدر وسیع اور تمام تعلیمی ضروریات سے مزین صاف ستھرا ماحول بہت ہی باعث کشش ہے۔یقیناً یہ ادارہ قوس وقزح سے مزین ہے۔یہاں ہر رنگ پایا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ادارے کے اساتذہ مبارک باد کے لائق ہیں۔جنہوں نے ماحول کو بہت خوبصورت بنایا طلبہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ جامعہ سلفیہ میں پڑھنا آپ کے لیے باعث فخر ہے۔اس قدر شاندار ادارہ جو تمام ضروریات پوری کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری سطح پر بھی ایسے انتظامات نہیں ہیں۔انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ آج کل یہاں جھوٹ بولا جاتا ہے۔واقعات میں من گھڑت باتیں شامل ہیں۔انہوں نے گوبلز کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس نے حکومت کرنے کے لیے جھوٹ بولنے کو صحیح قرار دیا۔کہ زیادہ سے زیادہ جھوٹ بولا جاسکتا ہے۔لیکن ہم بحیثیت مسلمان ایسا نہیں کرسکتے۔ہمارے اسلاف، محدثین اور فقہاء نے تو سچ اور جھوٹ کو الگ الگ کیا ہے۔اور ہماری کامیابی کا راز سچائی میں ہے۔انہوں نے بے پناہ خوشی کا اظہار کیا کہ آج اس بابرکت تقریب میں شرکت کا موقعہ ملا۔اور آج کا دن بہت کارآمد اور با مقصد ہوا۔

آخر میں طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔اور معزز مہمان کو جامعہ کی جانب سے کتب پیش کی گئیں۔مولانا محمد یونس بٹ صاحب کی دعا خیر سے تقریب کا اہتمام ہوا۔